امام خمینی] کی نظر میں عالم اسلام کی مشکلیں

مقدمہ :

ناصر مظاہری تہرانی

عالم اسلام کو آج مختلف مراحل میں متعدد پہلووں سے سیاسی و اقتصادی ناگوار حالات اور مشکلات کا سامنا ہے اور یہ مشکلات عالم اسلام کو سپر طاقتوں اور استعماری ممالک کی جانب سے درپیش ہیں اور اس کو یہ مشکلات اس لئے در پیش ہیں کہ اسلام کے اثر و رسوخ اور اس کی توسیع کو روکا جا سکے اور اسلامی ذخائر اور منابع کو غارت اور تاراج کیا جا سکے۔ اسلامی ممالک کی سیاسی، اقتصادی اور نظامی اعتبار سے وسیع پیمانے پر ناکہ بندی، مسلمانوں پر مظالم اور ان کا قتل عام، زمینی اور زیر زمینی ذخائر اور اموال کی غارتگری، ثقافتی حملہ اور جوانوں کو غافل بنانا ، دنیا کے مسلمانوں کے روزمرہ کے مصائب و آلام کا ایک حصہ ہیں۔ بے تردید موجودہ صورتحال سے اسلامی ممالک اور مسلمانوں کی رہائی اس بات کی مستلزم ہے کہ ہم موجودہ مشکلات اور پریشانیوں کی شناخت اور تحقیق کریں اور اسلامی معاشرہ کے رشد و ترقی کی راہ میں حال رکاوٹوں کو برطرف کریں۔

عصر حاضر میں ان مشکلات کی تحقیق و تحلیل خالص اسلام کے تفکر کو زندہ کرنے والے کے افکار و نظریات کے پیش نظر مختلف پہلوؤں سے پیش کرنے کے قابل ہے کہ یہ مہم بعض محققین کی طرف سے مشکلات اور داخلی و بیرونی عوام کو دیکھتے ہوئے مختلف سیاسی اور ثقافتی میدان میں مطمح نظر قرار پائی ہے اور تین حصوں میں ہم بطور اختصار امام خمینی] کی نظر میں عالم اسلام کو درپیش مشکلات و مصائب کا ذکر کریں گے۔

الف : عالم اسلام کی بنیادی مشکلات کی ماہیت و کیفیت :

اس بات کے پیش نظر کہ اسلام امام خمینی] کی نظر میں ۱۔ ایک مکتب ہے جس کے اندر پوری دنیا میں عام ہونے کی صلاحیت پائی جاتی ہے اور اس کی رسالت عالمی پیمانہ کی ہے جس نے قومی اور نسلی امتیازات سے پرے انسانوں کی ہدایت اور ان کے تمام مادی و معنوی امور کا ادارہ کرنے کے لئے ایک مکمل پروگرام پیش کیا ہے دوسرے یہ کہ حقیقی اسلام تمام بشری احتیاجات اور دنیا و آخرت کی سعادت و منافع کا ذمہ دار ہے۔ انسانوں کی سب سے بنیادی مشکل اور یاپھر مخصوصاً اسلامی ملکوں کی بنیادی ترین مشکل کہ تمام مشکلات بھی کسی نہ کسی طرح سے اسی مشکل سے پیدا ہوئی ہے درج ذیل ہیں: خدا کی ذات پر بھروسہ نہ کرنا اور امور معنوی سے بے رغبتی، تمام شعبوں میں

اسلامی تعلیمات سے ناواقفیت اور ان کا صحیح ادراک نہ کرنا اور اسلامی احکام و دستورات پر عمل پیرا نہ ہونا۔

امام خمینی ؒ کی نظر میں آج عالم اسلام کی پیچیدہ ترین مشکلات کا حل خداوند عالم کی ذات پر حقیقی ایمان لانے میں ہے۔ اگر خدا پر ایمان ہو اور اجتماعی، سیاسی اور اقتصادی سرگرمیوں نیز زندگی کے تمام مراحل میں انسان خدا کے لئے کام کرے تو آج دنیا کی سب سے پیچیدہ مشکل آسانی سے حل ہوجائے۔

''ہمارا عقیدہ ہے کہ اسلام ہی ایسا واحدمکتب ہے جو قافلہ بشری کی ہدایت کر سکتا ہے اور اس کی دنیوی اور اخروی سعادت کا ضامن ہے اور اگر دنیا ان ہزاروں مشکلات سے نجات پیدا کرنا چاہتی ہے جن سے آج دست و گریبان ہے اور انسانی زندگی کرے تو انسان کی طرح اسلام کے پرچم کے نیچے آجائے'' (صحیفہ امام، ج**۵، ص۴۳۷)**

امام خمینی ؒ اپنے تاریخی خط میں جو آپ نے روس کے صدر کو لکھا تھا اعلان فرماتے ہیں کہ مسٹر گورباچوف آپ کے ملک کی بنیادی اور اصلی مشکل مالکیت، اقتصاد اور آزادی نہیں ہے ، آپ کی مشکل یہ ہے کہ آپ خدا کی ذات پر واقعی ایمان نہیں رکھتے وہی مشکل جس نے غرب کو بھی ذلت و خواری اور نا قدری میں مبتلا کر رکھا ہے یا خوار و بے مقدار کردے گی اور ان کے پاس کوئی راستہ نہ ہوگا۔ (صحیفہ امام، ج **۲۱، ص ۲۲۱)**

امام خمینی ؒ اسی فکرکے زیر سایہ اسلامی ممالک کی بھی سب سے اصلی اور بڑی مشکل اسلام اور قرآن کی تعلیمات سے دوری کو جانتے ہیں۔

ب: مشکلات کس طرح سے وجود میں آئیں؟

مشکلات کس طرح سے وجود میں آئیں اور کس طرح سے اسلامی معاشروں میں ان کی رسائی ہوئی یہ امر عالم اسلام کی مشکلات کی تحلیل میں دوسرا بنیادی محور شمار ہوتا ہے ، امام خمینی ؒ کے تفکر میں قابل توجہ نکتہ قومی سطح پر اور قومی اور علاقائی سطح سے بلند ہو کر رئیس قبیلہ، نمائندہ جماعت، وزیر اعظم اور صدر جمہوریہ کے عنوان سے ان کے مقام و منصب اور مرتبہ و پوزیشن کو دیکھتے ہوئے افراد کی نقش آفرینی ہے کہ کون اپنے دائرہ اختیار سے کتنا موثر ہے امام خمینی ؒ عالم ہستی اور انسان کے مقام و مرتبہ کے سلسلہ مراتب کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام تحولات ، تمام گرفتاریوں ، شقاوت و سعادت اور تمام انسانی مشکلات کا سرچشمہ انسان اور افراد کو جانتے ہیں۔

انسان ذات لایزال الٰہی سے اپنے قرب و بعد اور اپنی معارف حقہ اور اکتساب فضائل اخلاقی سے بہرہ مندی اور رزائل سے دوری کے بقدر اجتماعی تحولات و تبدیلیوں اور

انسانی مشکلات اور گرفتاریوں کا ذمہ دار ہے۔ ہر اصلاح کا نقطہ آغاز خود انسان ہے (صحیفہ امام، ج ۱۵، ص ۴۹۱) انسان کا جتنے خطرات کا سامنا ہے اس کی وجہ خود انسان ہی ہے اس لئے اصلاح کی ابتدا بھی خود انسان سے ہی ہونی چاہئے ۔ (صحیفہ امام، ج۱۷، ص ۱۹۳)

امام خمینی قدس سرہ کی نظر میں انسان جس مصیبت میں بھی گرفتار ہوتا ہے یا انسانی معاشرہ کو صاحبان قدرت سے جو نقصان پہونچتا ہے وہ ہوائے نفس اور خود پرستی کا نتیجہ ہے ۔ اسی سلسلے میں غیر مہذب انسانوں کے اعمال اور رفتار کی تاثیر انسانی معاشرہ کے لئے مشکلات اور گرفتاریوں کے پیدا ہونے میں ان کے مقام و مرتبہ اور ذمہ داریوں اور قومی، علاقی اور عالمی سطح پر ان کی تاثیر کی مقدار کو دیکھتے ہوئے مندرجہ ذیل عبارتوں میں بیان ہوئی ہے۔

قوم و ملت کو جن مشکلات اور گرفتاریوں کا سامنا ہے اس لئے ہے کہ تزکیہ نفس در کار نہیں ہے ہرجگہ تمام مشکلات اور گرفتاریوں کی وجہ یہ ہے کہ جو قوم و ملت کے ٹھیکدار ہیں وہی تزکیہ نفس سے دور ہیں ۔ (صحیفہ امام، ج۹م ص ۱۳۵) خود پرستی اور خدا کے لئے قیام نہ کرنے نے ہم کو یہ برا دن دکھایا ہے اور پوری دنیا کو ہم پر مسلط کردیا ہے اور اسلامی ممالک کو دوسروں کے ماتحت بنادیا ہے ۔ ابتداء سے مسلمان ہوائے نفس میں گرفتار تھے اور آج ہمیں جن مشکلات کا سامنا ہے اس کا سرچشمہ وہی نفسانی خواہشات ہیں ۔ (صحیفہ امام، ج ۱، ص ۲۲)

ایک دوسرے نقطہ نظر سے اسلامی معاشرے اور اسلامی ممالک میں مشکلات اور گرفتاریوں کی پیدائش کی تحلیل میں داخلی اور خارجی دو طرح کے عوامل و اسباب کی طرف اشارہ کیا جا سکتا ہے کہ امام خمینی اسلامی ممالک میں مشکلات کی پیدائش میں خارجی عوامل و اسباب کو زیادہ موثر مانتے ہیں جمہوری اسلامی ایران کے بانی امام خمینی کی نظر میں امت مسلمہ کی بنیادی مشکلات کی وجہ اسلامی ممالک کے مقدرات میں غیروں اور استعماری طاقتوں کی دخل اندازی ہے کہ البتہ یہ مہم داخلی عوامل کے ذریعے انجام پاتی ہے

مسلمانوں کی ساری گرفتاریاں اور مشکلات سپر طاقتوں اور علاقے میں ان کے ہمنواؤں اور کارپردازوں کی ساختہ پرداختہ اور پیدا کی ہوئی ہیں اور جن مشکلات کا مسلمانوں کو سامنا ہے اس کے ذمہ دار یہ سپر طاقتیں اور ان کے ہمنوا حکام ہیں۔ مسلمانوں کو جب تک ان سے نجات نہ ملے گی ان کی مشکلات ختم نہ ہوں گی۔ (صحیفہ امام، ج ۱۷، ص ۲۰۸)

امام خمینی اسلامی ممالک کی مشکلات کے داخلی اسباب و عوامل کو مندرجہ ذیل اسباب و علل میں خلاصۃ کرتے ہیں :

۱۔ اسلامی ممالک کے سربراہوں کا سپر طاقتوں سے وابستہ ہونا اور ان کے سامنے ہتھیار ڈال دینا۔

۲۔ حکومتی افراد اور اہل کاروں کا مسلمانوں کی مشکلات کی طرف توجہ نہ دینا۔

۳۔ اسلامی سربراہان حکومت کے درمیان اختلاف کا ہونا۔

۴۔ اسلامی حکومتوں اور عوام کے درمیان تفاہم اور یک سوئی کا فقدان ۔

۵۔ مسلمانوں کے درمیان تفرقہ اور اتحاد کا نہ ہونا نیز مدیریت میں کمزوری وغیرہ ۔

امام خمینی [ ] ایک عبارت میں اسلامی ممالک کی اساسی ترین مشکل کو دو بنیادی چیزوں کا نتیجہ جانتے ہوئے فرماتے ہیں :

میری نظر میں اسلامی ممالک کو جن مشکلات کا سامنا ہے ان مشکلات میں دو مشکلات ایسی ہیں جن کو بنیادی حیثیت حاصل ہے، ایک مشکل حکومتوں اور ملت کےد رمیان مشکل ہے کہ حکومتیں ملت سےبحسب نام جدا ہیں یعنی نہ حکومت خود کو ملت سے وابستہ جانتی ہے اور نہ ملت خود کو حکومت سے جانتی ہے اس مشکل کی کنجی حکومتوں کے ہاتھ میں ہے۔ اگر حکومتیں اس طرح سے ہوں کہ ملت احساس کرے کہ ہمارے خدمتگذار ہیں تو ملت تعاون اور ہاتھ بٹانے کے لئے حاضر ہے۔

دوسری مشکل کہ وہ بھی حکومت اسلامی اور ملت اسلامیہ کے لئے بنیادی مشکل ہے ایسی مشکل ہے جو خود حکومتوں کے درمیان ہے ۔ جبکہ اسلام نے اتحاد کی دعوت دی ہے اور قرآن کریم نے مومنین اور مسلمین کو بھائی بھائی کہا ہے جبکہ ہم دیکھتے ہیں کہ اسلامی حکومتیں بعض بعض سے اختلافات رکھتی ہیں ۔ ایسا کیوں نہیں ہے کہ دو حکومتیں کہ دونوں اسلامی ہیں اور دونوں ایک حقیقت سے تعلق رکھتی ہیں اور دونوں ہی اسلام کی پیداوار ہیں۔ ان کا قرآن ایک ہے، پیغمبر ایک ہے ، کیوں دعوت اسلام کو قبول نہ کریں ؟ وہ بھی ایسی دعوت جس میں خود ان کا فائدہ ہے اگر اس دعوت کو قبول کرلیں اور تمام اسلامی ممالک متحد ہو جائیں گرچہ ان کی حکومت کی سر حدیں الگ الگ محفوظ ہوں لیکن آپس میں متحد ہوں اگر یہ اتحاد حاصل ہوجائے اس وقت ایک ملیارد (10 کروڑ) مسلمان ایک عظیم قدرت ہوں گے کہ تمام طاقتوں سے زیادہ اور بالاتر ہے اور ایمانی ہتھیار سے آراستہ ہونے کی صورت میں تمام تجہیزات سے بالاتر ، یہ دونوں مشکلیں جن کا میں نے اجمال کے ساتھ ذکر کیا ہے ان مشکلات کی اساس جن کا مسلمانوں کو سامنا ہے کہ اگر یہ دونوں مشکلیں ختم ہوجائیں تو مسلمانوں کی تمام مشکلیں خود بخود ختم ہوجائیں گی اور وہ عزت و شوکت جو صدر اسلام میں حاصل تھی دوبارہ حاصل ہوجائے گی۔(صحیفہ امام، ج ۱۰، ص ۴۹۶)

ج: عالم اسلام کی مشکلات کے علاج کا طریقہ :

عالم اسلام کی مشکلات اور گرفتاریوں کی دقیق تحقیق و چھان بین اور اسلامی معاشرے میں ان کے وجود میں آنے اور رشد و نمو کی کیفیت کی تحلیل کرنے سے ہم کو ان مشکلات سے رہائی کے طریقے بھی معلوم ہوں گے۔

مشکلات کے اصلی اور بنیادی ترین اسباب و عوامل کے بارے میں امام خمینی [] کے تفکر میں ذکر شدہ اصول کی بنیاد پر مسلمانوں اور ستم دیدہ ملتوں کو جن آلام و مصائب اور مشکلات کا سامنا ہے ان کا واحد علاج یہ ہے کہ قافلہ انسانی اور سلسلہ بشری کی سعادت اور رشد میں جو محوری اصول ہیں ان کی طرف رجوع کیا جائے ۔ کیونکہ ہم جب تک اسلام کی طرف واپس نہ آئیں گے ، رسول گرامی کے اسلام ، جب تک رسول گرامی کے اسلام کی طرف واپس نہ آئیں گے مشکلات اپنی جگہ پر باقی رہیں گی۔ (صحیفہ امام، ج۱۳، ص ۸۹)مسلمانان عالم اگر صرف اسی ایک آیت ''وَ اعْتَصِمُواْ بحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَ لَا تَفَرَّقُواْ'' پر عمل کریں تو ان کی سیاسی، اجتماعی اور اقتصادی تمام مشکلات دوسرے کی مدد اور سہارے کے بغیر برطرف ہوجائیں گی اور ان کا ہر مسئلہ حل ہوجائے گا ۔ (صحیفہ امام، ج ۱۳، ص ۲۷۰)

امام خمینی [] عالم اسلام مشکلات کے عوامل و اسباب کے مدنظر تعلیمات قرآن پر توجہ، اسلام پر تکیہ، اجنبی اور استعماری تہذیب و تمدن کی جگہ اسلامی تہذیب و تمدن ، مسلمانوں اور مسلم حکومتوں کے درمیان اتحاد و اتفاق، اختلافات سے پرہیز اسلامی حکومتوں کی بیداری، سربراہان حکومت اسلامی کی لوگوں کے دلوں پر حکومت اور اسلامی حکومتوں کی عوام کے ساتھ یکسوئی اور تفاہم جیسے عوامل کو مسلمانوں کے موجودہ مصائب اور گرفتاریوں سے نکلنے کا ذریعہ جانتے ہیں امام خمینی [] نے ایک مختصر عبارت میں مسلمان ملتوں کی کامیابی و ناکامی کے راز کو یوں بیان کیا ہے:

''اے مسلمانان عالم اور اے پیروان مکتب توحید اسلامی ممالک کی تمام گرفتاریوں کا راز اتحاد اور ہماہنگی کا نہ ہونا ہے اور کامیابی کا راز ہماہنگی اور اتحاد کا ہونا ہے جس کو خداوند عالم نے ایک جملے میں بیان فرمایا ہے : ''وَ اعْتَصِمُواْ بحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَ لَا تَفَرَّقُواْ'' ریسمان الٰہی کو مضبوطی سے پکڑنا یہ تمام مسلمانوں کے اتحاد اور ہماہنگی کا بیان ہے۔ سب کچھ اسلام کی طرف اسلام کے لئے اور مصالح مسلمین کی خاطر ہو تفرقہ و جدائی اور گروہ بندی سے دوری اختیار کرو جو تمام گرفتاریوں اور بدبختیوں کی اساس ہے۔ ہم

خداوند عالم سے اسلام و مسلمین کی عظمت و شوکت اور مسلمانوں کے باہمی اتحاد کی دعا کرتے ہیں''

(صحیفہ امام، ج۱۰، ص ۱۶۰)